بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اول

زیر نظر شمارے سے "مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب" کی سلسلہ وار اشاعت کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ احباب جانتے ہیں کہ مرکزی انجمن کے صدر مؤسس، محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے رجوع الی القرآن کی دعوت کے لئے اسی منتخب نصاب کو بنیاد بنایا تھا۔ اور ۱۹۶۶ء میں ساہیوال سے لاہور منتقل ہونے کے بعد شہر لاہور میں متعدد مقامات پر ہفتہ وار دروس قرآن کے حلقے قائم کئے تھے۔ یہ قرآن حکیم کی پر تاثیر دعوت ہی کا اثر تھا کہ دروس قرآن کی ان محافل کا چرچا اندرون پاکستان ہی نہیں، بیرونی ممالک میں بھی ہوا۔ یہ دعوت پھیلی تو ۱۹۷۲ء میں اس کی کوکھ سے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور وجود میں آئی جس کا مقصد یہ قرار پایا کہ قرآن حکیم کا انقلابی پیغام اور اس کی تعلیمات کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے، اور اس کے فکر و فلسفہ کی جانب ذی شعور اور صاحب فہم لوگوں کو متوجہ کیا جائے۔ بحمد اللہ یہ کام ایک تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور بتدریج وسعت پذیر ہو رہا ہے۔ قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج کا قیام، دعوتِ قرآنی اور اہم دینی موضوعات پر مشتمل کتب اور کتابچوں کی اشاعت، دروس قرآن کے کیسٹوں کی بڑے پیمانے پر تیاری اور ماہنامہ "حکمت قرآن" اور سہ ماہی "Quranic Horizons" کا اجراء اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔

۱۹۷۵ء میں اسی دعوت قرآنی کے نتیجے میں تنظیم اسلامی کا قیام عمل میں آیا۔ اس لئے کہ علوم قرآنی کی نشر و اشاعت کے لئے ایک ادارے کے قیام کے بعد منطقی طور پر اگلا قدم یہی تھا کہ جو لوگ قرآن کے انقلابی پیغام کو سن کر اپنی زندگی کو اس رخ پر ڈھالنے کے لئے آمادۂ عمل ہوں اور قرآن کے عطا کردہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم کردہ نظام یعنی دین حق یا بالفاظ دیگر نظام خلافت کو برپا کرنے کے لئے ایثار و قربانی کا جذبہ رکھتے ہوں، انہیں منظم کر کے ایسی اجتماعیت تشکیل دی جائے جو بھرپور انقلابی جدوجہد کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ برپا کرے جہاں قرآن مجید پر عمل انفرادی سطح ہی پر نہیں، اجتماعی

(باقی صفحہ ۴۸ پر)